ڈاکٹر محمد ایوب قادری مرحوم

رسالہ سوال و جواب عیسوی و محمدی

["عالم اسلام اور عیسائیت" کے شمارہ جنوری ۱۹۹۴ء میں "رسالہ سوال و جواب عیسوی و محمدی" کی تلخیص شائع ہوئی تھی۔ اس رسالے کے بارے میں مزید تحقیق و جستجو سے معلوم ہوا ہے کہ اس کا ایک مطبوعہ نسخہ انجمن ترقی اُردو پاکستان، کراچی کے کتب خانے میں محفوظ ہے۔ ڈاکٹر محمد ایوب قادری مرحوم کی نظر سے یہ نسخہ گزرا تھا۔ اُنھوں نے اپنے ایک مضمون "ردِ عیسائیت میں علمائے کرام کی کوششیں" (مطبوعہ ماہنامہ "الولی"، حیدرآباد، اکتوبر ۱۹۷۳ء) میں "رسالہ سوال و جوابِ عیسوی و محمدی"، جسے وہ رسالہ "ردِ نصاریٰ" کہتے ہیں، کا حسبِ ذیل تعارف لکھا ہے۔ مدیر]

عیسائیت کے رد میں سب سے پہلی مطبوعہ کتاب ہماری معلومات کے مطابق "رد نصاریٰ" ہے جو ۱۲۴۲ھ/۱۸۲۶ء میں لکھی گئی ہے اور اسی سال طبع ہوئی ہے۔ مطبع و مقامِ طباعت اور مصنف کا نام درج نہیں ہے۔ [1]معلوم ایسا ہوتا ہے کہ عیسائی حکومت کے اقتدار کی وجہ سے مصنف نے اپنا نام لکھنا مناسب نہیں سمجھا ہے۔ مختصر سا رسالہ ہے جس میں ایک عیسائی کے سوالوں کے جواب ایک محمدی نے دل نشین انداز میں دیے ہیں۔ نمونہ ملاحظہ ہو۔[2]

> جتنے نبی اللہ کے ہوتے آئے ہیں، ہر ایک کو اون کی استعداد موافق، اللہ تعالیٰ نے قدرت دی تھی کہ کافروں سے اپنی اپنی حجت تمام کریں، ویسے بھی ہر ایک زمانے میں کفار جیسے جیسے معجزہ طلب کرتے تھے ویسے ویسے بتلاتے گئے۔ کوئی ایسا نبی نہ ہوا جس سے حجت نبوت کی پوری نہ ہوئی ہو۔ اگرچہ بہت لوگ ایمان لائے اور بہت سے کافر بھی رہ گئے، پر ہمیں یہ کہنے کا مقدور نہیں کہ فلانے نبی ایسے تھے اور فلانے ایسے، ہم اُن کو مانیں گے اور اُن کو نہیں۔ ان ہی باتوں سے بہت سے بدبخت کافر بھی رہ گئے۔ چنانچہ زمانِ عیسیٰ میں بھی باوجودیکہ عیسیٰ معجزہ سے مُردوں کو زندہ اور اندھوں کو بینا اور لنج کو ہاتھ پیر بخشتے تھے، اس پر بھی یہودی کہتے تھے کہ عیسیٰ مسیح پیغمبر نہ تھا بلکہ ساحر تھا، اور موسیٰ نے اوس کے آنے کی ہمیں خبر بھی نہ دی پھر کیوں ہم اوس پر ایمان لاویں اور اوس کی بات مانیں۔ آخر کافر کافر ہی رہ گئے۔ سچ ہے اللہ تعالیٰ جن کو کافر اور لعنتی کرتا ہے تو اون کی آنکھوں کو اوّل سے نور حق بینی کا نہیں دیتا اور جن کو مقبول کیا چاہتا ہے تو اُن کی آنکھوں کے آگے ہی سے بصارت حق بینی کی بخشتا ہے تاکہ نور ایمان کا پاویں۔

حواشی

۱۔ مولوی امداد صابری نے "خلاصہ صولتہ الضیغم" کے متعلق لکھا ہے کہ اُردو زبان میں یہ پہلی کتاب ہے جو ردِ عیسائیت میں طبع ہوئی ہے حالانکہ رسالہ "ردِ نصاریٰ" اس سے سولہ سال قبل طبع ہوا ہے (فرنگیوں کا جال، صفحہ ۱۲۵) یہ کتاب کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو کراچی میں ہے۔ بمبئی کی چھپی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔

[اضافہ (ادارہ) امداد صابری مرحوم نے "خلاصہ صولتہ الضیغم" کے بارے میں یہ اطلاع دی تھی کہ ردِ نصاریٰ میں اردو زبان میں پہلی کتاب جو طبع ہوئی وہ خلاصہ صولتہ الضیغم علی اعداء ابن مریم تھی جس کے مصنف مولوی عباس علی صاحب بن ناصر علی بن فضل اللہ فاروقی حاج مئوی تھے۔ یہ کتاب مطبع سنگین میں سنہ ۱۲۵۸ھ کے اندر چھپی جو بڑے سائز ۳۰-۲۰/۸ پر ۱۰۶ صفحات پر مشتمل ہے۔ یہ کتاب اصل میں ۱۲۴۸ھ (۳۳-۱۸۳۲ء) میں لکھی گئی تھی لیکن ضخیم ہونے کی وجہ سے اس کا خلاصہ ۱۲۵۸ھ (۱۸۴۲ء) میں چھپا۔ "فرنگیوں کا جال، دہلی (۱۹۴۹ء)، ص ۱۲۵"

مولوی عباس علی حاج مئوی اور اُن کی تالیفات کے بارے میں مزید دیکھیے: محمد ایوب قادری، اردو نثر کے ارتقاء میں علماء کا حصہ، لاہور: ادارہ ثقافتِ اسلامیہ (۱۹۸۸ء)، ص ۵۴۴-۵۴۲]

۲۔ ردالنصاریٰ، صفحہ ۲۰-۲۱